StudentBounty.com
2010

Roll No. | | | | | | |

Answer Sheet No. ______________

Sig. of Candidate: ______________

Sig. of Invigilator: ______________

اُردو (لازمی)۔ ایس ایس سی-I

حصہ اوّل (کل نمبر:15)

وقت:20 منٹ

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔اس کے جوابات پرچے پر ہی دیے جائیں گے۔اس کو پہلے بیس منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جائے۔کاٹ کر دوبارہ لکھنے کی اجازت نہیں ہے۔لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر1: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

(i) فتحِ مکہ کے موقع پر ''ہبار بن الاسود'' نے بھاگ کر کہاں جانا چاہا ؟

الف۔ بغداد ب۔ ایران ج۔ شام د۔ عراق

(ii) ''ایک خادمِ خلق کی کہانی'' میں خادمِ خلق کی عمر کتنی بتائی گئی ہے؟

الف۔ پچاس سال ب۔ چالیس سال ج۔ پچیس سال د۔ تیس سال

(iii) ''آرام و سکون'' میں کس کردار کا نام ''اشفاق'' بتایا گیا ہے؟

الف۔ ڈاکٹر ب۔ نوکر ج۔ میاں د۔ پڑوسی

(iv) ''بڑے بھائی صاحب'' میں جس بڑے بھائی کا ذکر ہے، وہ کیسے واقع ہوئے تھے؟

الف۔ محنتی ب۔ ذہین ج۔ قابل د۔ کُند ذہن

(v) وزارت کی چھاچھ میں پانی ملایا جائے تو کیا ہو جاتی ہے؟

الف۔ پتلی ب۔ گاڑھی ج۔ پھیکی د۔ میٹھی

(vi) نظم ''رَبُّ العالمین'' میں ''شاہنشاہِ مُلکِ لامکاں'' کی ترکیب کس ہستی کے لیے استعمال کی گئی ہے؟

الف۔ ملائکہ ب۔ اللہ تعالیٰ ج۔ جنّات د۔ انبیاء

(vii) حضرت اُمِّ عمارہؓ ''غزوہ اُحد'' میں صبح کی نماز سے لے کر کس نماز تک تلواروں کے سائے میں رہیں؟

الف۔ نمازِ عصر تک ب۔ نمازِ عشا تک ج۔ نمازِ ظہر تک د۔ نمازِ مغرب تک

(viii) نظم ''تعمیرِ چمن'' میں انتشار کا کیا نتیجہ سامنے آتا ہے؟

الف۔ خوشحالی ب۔ زوالِ مُلک ج۔ عروجِ مُلک د۔ ترقی پسندی

(ix) بہادر شاہ ظفر نے اپنی غزل میں ''بلبل'' کی تشبیہ کس کے لیے استعمال کی ہے؟

الف۔ عوام کے لیے ب۔ خواص کے لیے ج۔ خود اپنے لیے د۔ انگریز سرکار کے لیے

(x) جگر مُرادآبادی نے اپنی غزل میں ''سانحہ'' کس بات کو قرار دیا ہے؟

الف۔ محبوب سے شکوہ کو ب۔ ظلم و ستم کو ج۔ مرگِ جگر کو د۔ درد و غم کو

(xi) 'جو' اور 'جس' قواعد کی رُو سے کیا ہیں؟

الف۔ اسمِ مصدر ب۔ اسمِ صفت ج۔ اسمِ موصول د۔ اسمِ حاصل مصدر

(xii) ایسا جملہ جو مبتدا ، خبر اور فعل ناقص پر مشتمل ہو، کیا کہلاتا ہے؟

الف۔ جملہ فعلیہ ب۔ جملہ اسمیہ ج۔ جملہ تام د۔ جملہ ناقص

(xiii) ''کا'' ، ''کے'' ، ''کی'' قواعد کی رُو سے کیا ہیں؟

الف۔ حروفِ عطفی ب۔ حروفِ نسبتی ج۔ حروفِ اضافی د۔ حروفِ عددی

(xiv) ایک اسم کو دوسرے اسم سے ملانے والے حروف، کیا کہلاتے ہیں؟

الف۔ حروفِ علامت ب۔ حروفِ جار ج۔ حروفِ ندائیہ د۔ حروفِ وقفہ

(xv) لفظ ''کھلاڑی'' قواعد کی رُو سے کیا ہے؟

الف۔ اسمِ معروف ب۔ اسمِ مشتق ج۔ اسمِ نکرہ د۔ اسمِ معرفہ

برائے ممتحن : کل نمبر: 15 حاصل کردہ نمبر: ____

StudentBounty.com
2010

اُردو (لازمی) - ایس ایس سی-I

وقت 2:40 گھنٹے　　　　　　　　　　　　　　　　کل نمبر حصہ دوم اور سوم 60

حصہ دوم (کل نمبر 34)

سوال نمبر ۲: الف: نصابی کتاب کی روشنی میں مندرجہ ذیل سوالات میں سے بارہ (۱۲) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں۔ (۲۴=۲x۱۲)

(i) ہمسایوں کے حقوق کے متعلق نبی کریمؐ نے کیا ارشاد فرمایا؟
(ii) لوگ ''خادمِ خلق'' کی سلامتی کے لئے کیوں دعا مانگ رہے تھے؟
(iii) سبق ''سفارش طلب'' سے کیا اخلاقی سبق حاصل ہوتا ہے؟
(iv) ٹوکیو میں ٹیکسی پر سفر کرتے ہوئے کیا خطرات لاحق ہوتے ہیں؟
(v) مولوی عبدالحق انجمن کے لئے چندہ مانگنے جاتے تو کیا محسوس کرتے تھے؟
(vi) حضرت اُمِ عمارہؓ کی بہادری کا کوئی واقعہ لکھیے۔
(vii) نظم ''تعمیرِ چمن'' کا مرکزی خیال تحریر کیجیے۔
(viii) ''جُرم پسِ دیوار، خدا دیکھ رہا ہے'' کی وضاحت کیجیے۔
(ix) نظم ''کھڑاؤں'' کا مرکزی خیال لکھیے۔
(x) نظم ''وصال'' میں ''گھڑا ٹوٹنا'' سے کیا مراد ہے؟
(xi) میر کی غزل میں دردوغم اور اشک فشانی کی بنیادی وجہ کیا ہے؟
(xii) شاعر حسرت موہانی نے ہر بات میں کس کی خوشی کا خیال رکھا؟
(xiii) جگر مرادآبادی کی زبان پر ''شکوۂ اہلِ ستم'' کیوں نہیں؟ وضاحت کیجیے۔
(xiv) ''ہم گردشِ دوراں سے بڑی چال چلے ہیں'' ادا جعفری کے نقطۂ نظر سے وضاحت کیجیے۔

ب: درج ذیل سوالات میں سے کوئی سے پانچ سوالات (اجزاء) حل کیجیے: (۱۰=۲x۵)

(i) جملہ بنا کر تذکیروتانیث واضح کیجیے: الف۔ ناک　ب۔ حوض
(ii) متضاد لکھیں: الف۔ عارضی　ب۔ شام
(iii) مترادف لکھیں: الف۔ سلوک　ب۔ فراخ
(iv) درج ذیل محاورات کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ معنی واضح ہو جائیں:
الف۔ آفت ٹوٹ پڑنا　ب۔ ہاتھ پہ ہاتھ رکھ کر بیٹھنا
(v) ''وادی دلکش ہے''۔ کی ترکیب نحوی کیجیے۔
(vi) ''مقطع'' کی تعریف کیجیے اور ایک مثال بھی دیں۔

StudentBounty.com
2010

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

مصنف، سبق اور اس کے متن کا مختصر حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے: (٦=٤+١+١/٢+١/٢)

الف۔ ...جواں ہمت بوڑھا ایسا شہ زور تھا کہ شیر کی طرح سیدھا بڑھتا آیا۔ گو میرے پیچھے پانی میں پاؤں ڈالا تھا لیکن مجھ سے پہلے پہنچا اور ایک ڈوبتے کو سہارا دیا۔ میں بھی زور لگا کر پہنچا۔ دوسرے کو میں نے بچایا۔ اب ہم سُوئے ساحل چلے۔ راحت و آرام کے حصول میں میں دریا دل تھا۔ روپے پیسے کو اس کے لیے پانی کی طرح بہاتا تھا لیکن اس وقت مجھے اطمینانِ قلب نصیب تھا اور ایسی سچی خوشی حاصل تھی کہ دولتِ دنیا دے کر میسر نہ آسکتی تھی۔ میں دفورِ مسرّت میں کہنے لگا "گل نواز! ساحل پر پہنچ لیں۔ تجھ کو اتنی دولت دوں گا کہ تیری اولاد بیٹھی کھائے گی۔" یہ سن کر وہ رو دیا۔ اسے دیکھ کر میں آبدیدہ ہوگیا۔

ب۔ چھوٹی عمر، راستے سے بےخبر، پکڑے جانے کا خوف، بے پریشانی کا عالم تھا۔ آخر بہ ہزار دِقّت صبح ہوتے ہوتے میرٹھ سے تین چار کوس کے فاصلے پر پہنچ گئے۔ سامنے گاؤں تھا۔ وہاں جا کر ایک مسجد میں ٹھہر گئے۔ مُلّا صاحب نے سوالات کیے: "تُو کون ہے، کہاں سے آیا ہے؟ کہاں جائے گا؟" ماہِ عالم نے ان کو باتوں ہی باتوں میں ٹالا۔ یہاں ایک فقیر بھی ٹھہرے ہوئے تھے۔ اُنھوں نے جو ماہِ عالم کی شریفانہ صورت دیکھی تو محبت سے پاس بلایا اور رات کی بچی ہوئی روٹی سامنے رکھی۔ ماہ عالم نے شاہ صاحب کو ہمدرد پا کر اپنی مصیبت کی داستان اوّل سے آخر تک کہہ سنائی۔

سوال نمبر۴۔ شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجیے: (٥=٢+٢+١/٢+١/٢)

الف۔
تری صنعت کے سانچے میں ڈھلا ہے پیکرِ ہستی
سمویا اپنے ہاتھوں سے مزاجِ جسم و جاں تُو نے
نہیں موقوف خلّاقی تری اس ایک دنیا پر
کیے ہیں ایسے ایسے سیکڑوں پیدا جہاں تُو نے

ب۔
پتّی پتّی پر چمن کی جان چھڑکو دوستو
رات دن خدماتِ اربابِ چمن کرتے رہو
آندھیوں کا کیا بھروسا، کیا بگولوں کا یقیں
روز اونچی اپنی دیوارِ چمن کرتے رہو

سوال نمبر۔٥ شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجیے: (٥=٢+٢+١)

الف۔
لگتا نہیں ہے دل مرا اُجڑے دیار میں
کس کی بنی ہے عالمِ ناپائدار میں
عُمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں

ب۔
یہ فخر تو حاصل ہے، بُرے ہیں کہ بھلے ہیں
دو چار قدم ہم بھی ترے ساتھ چلے ہیں
جلنا تو چراغوں کا مقدّر ہے ازل سے
یہ دل کے کنول ہیں کہ بجھے ہیں نہ جلے ہیں

سوال نمبر٦۔ اپنے بیرونِ وطن مقیم دوست کو خط لکھیے اور اپنی تہذیب نیز اپنے وطن کی مٹی سے محبت کا پیغام دیجیے۔ (٥)

سوال نمبر٧۔ دو دوستوں کے درمیان "امتحان میں نقل کے رجحان" پر ایک مکالمہ تحریر کیجیے۔ (یا) (٥)

مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیے اور آخر میں دیے گئے سوالات کے جوابات اپنے الفاظ میں دیجیے:

بدلتے ادوار کے ساتھ پُرانے الفاظ اور پُرانے نشانات بھی مٹتے جاتے ہیں۔ پھر چند لوگ ماضی کے کباڑ خانے سے اُن موتیوں کو تلاش کرتے رہتے ہیں تاکہ حال، ماضی سے جڑا رہے، مگر علامہ محمد اقبالؔ کا قوم کے نام پیغام کبھی پرانا یا بوسیدہ نہیں ہوسکتا۔ اقبالؔ کی شاعری آفاقی اور عالمگیر حیثیت رکھتی ہے، یہ زمان و مکان کی قید سے آزاد ہے یعنی ہر زمانے اور ہر خطّے کے مسلمانوں کے لیے ہمیشہ زندہ ہے۔ اقبالؔ نے خصوصی طور پر نوجوان نسل کی بیداری پہ توجہ دی، "شاہین" اور "مردِ مومن" جیسی تشبیہات نوجوانوں کے لیے تخلیق کیں۔ اقبالؔ ہی وہ عظیم الشان شاعر ہے جس نے مسلمانوں کو عزّتِ نفس کا درس دینے کے لیے "خودی" کا تصور پیش کیا۔ غلام ذہنیت کے خاتمے کے لیے یہی تصور ایک عمدہ علاج کی حیثیت رکھتا ہے۔

سوالات۔ (i)۔ علامہ اقبالؔ کا پیغام بوسیدہ یا پرانا کیوں نہیں ہوسکتا؟ (ii) اقبالؔ کی شاعری کے "زمان و مکان سے آزاد" ہونے سے کیا مراد ہے؟
(iii) اقبالؔ نے نوجوان نسل کے لیے کس قسم کی تشبیہات استعمال کیں؟ (iv) "خودی" کے تصور سے کیا مراد ہے؟
(v) اقبالؔ نے "غلام ذہنیت" کے خاتمے کے لیے کیا علاج تجویز کیا؟